رہتے تھے، آپ کے یہ مواعظ کافی بڑی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں ان شائع شدہ مواعظ کی تعداد 150 کے لگ بھگ ہوگی۔ "معارف مثنوی" کے نام سے مثنوی مولانا روم کی شرح لکھی، جسے خوب پذیرائی حاصل ہوئی اور کئی زبانوں میں اس کے ترجمہ ہوئے، مثنوی کے علاوہ آپ کی دیگر مواعظ اور تالیفات کے تراجم بھی دیگر زبانوں میں ہوئے ہیں، جن میں سندھی، عربی، پشتو، بنگلا، برمی، جرمن، فرنچ اور انگریزی زبانیں نمایاں ہیں۔

آپ پر 28 مئی 2000ء کو فالج کا اٹیک ہوا، جس کے بعد سے مسلسل صاحب فراش تھے، آخر کار آپ کا وقت اجل آپہنچا اور 22 رجب 1434ء کے غروب آفتاب کے ساتھ ہی آپ کی زندگی کا چمکتا دمکتا آفتاب بھی غروب ہو گیا اور عمر بھر کی بے قراری کو قرار آ گیا۔ رحمہ اللہ رحمۃً واسعۃ

آپ کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ آپ اس صدی کے عظیم انسان تھے، آپ کی وفات سے امت مسلمہ ایک مصلح اور مربی سے محروم ہو گئی۔

☆......☆......☆

استاذ العلماء شیخ الصرف والنحو مولانا نصر اللہ خان لغاری کا سانحہ ارتحال:...... مورخہ 25 رجب 1434ھ بمطابق 5 جون 2013ء کو مولانا نصر اللہ خان لغاری 80 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا نصر اللہ خان کو اللہ تعالیٰ نے صرف اور نحو میں خوب مہارت عطا فرمائی تھی اور صرف ونحو میں مہارت حاصل کرنے کے لیے ہزاروں کی تعداد میں طلبہ ہر سال آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور متعلقہ فنون میں مہارت حاصل کرتے۔ آپ نے حضرت مولانا حماد اللہ ہالیجویؒ کے حکم پر توحید آباد صادق آباد میں بحر العلوم کے نام سے ایک دینی ادارہ قائم کیا اور خیر عمر تک اس سے وابستہ رہے۔

آپ کے تلامذہ میں ملک کے نامور علمائے کرام شامل ہیں، جن میں مولانا طیبؒ، مفتی عبدالمجید دین پوریؒ، مفتی ابو لبابہ اور مدیر ماہنامہ وفاق المدارس مولانا ابن الحسن عباسی شامل ہیں۔

آپ نے پسماندگان میں 5 بیٹے چھوڑے ہیں جو کہ درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔

ادارہ وفاق ان حضرات کی وفات پر ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مرحومین کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆